مسجد میں چندہ دینے کے بعد واپس لیا جاسکتا ہے ؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہماری مسجد میں کچھ تعمیراتی کام جاری ہیں، جن کے لیے ایک شخص نے پچاس ہزار روپے مسجد کے متولی کو چندہ دیے، متولی نے وہ پیسے بعد قبضہ مسجد کے دیگر چندے میں شامل کرلیے۔ اب دو دن بعد وہ شخص آکر یہ کہہ رہا ہے کہ مجھے پیسوں کی ضرورت ہے، تو جو پیسے میں نے مسجد کے لیے دیے تھے، مجھے واپس کردیجیے۔ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا اب اس شخص کو چندہ واپس لینے کا حق ہے، جبکہ ابھی مسجد کی تعمیرات جاری ہیں اور پیسوں کی حاجت بھی ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب اس شخص نے پچاس ہزار روپے مسجد کے تعمیراتی کاموں کے لئے متولی مسجد کے سپرد کر دیئے اور متولی نے ان پر قبضہ کرلیا، تو اب شخصِ مذکور کو چندے کی رقم واپس لینے کا شرعاً کوئی حق نہیں، کیونکہ مسجد موجود ہو اور اس کا کوئی متولی بھی مقرر ہو تو اس کی مزید تعمیر یا مصارف و مصالح کے لیے جو چندہ متولی کو دیدیا جائے، شرعاً وہ مسجد کے لیے ہبہ قرار پاتا ہے اور متولی، مسجد کی طرف سے قبضے کا وکیل ہوتا ہے، لہذا چندہ متولی کے قبضے میں آتے ہی ہبہ مکمل ہوگیا اور چندہ دینے والے کی ملک سے نکل کر مسجد کی ملک میں آگیا، اور چندہ دینے والے کو واپسی کا اختیار باقی نہ رہا۔

مسجد کے لیے دی ہوئی رقم پر قبضہ کرنے سے مسجد کی ملکیت ثابت ہوجاتی ہے، جیسا کہ محیطِ برہانی اور فتاوی ہندیہ میں ہے : واللفظ للھندیہ: "رجل أعطى درهما في عمارة المسجد أو نفقة المسجد أو مصالح المسجد صح، لأنه و إن كان لا يمكن تصحيحه وقفاً يمكن تصحيحه تمليكا بالهبة للمسجد، فإثبات الملك للمسجد على هذا الوجه صحيح، فيتم بالقبض" ترجمہ : کسی شخص نے مسجد کی تعمیر یا اس کے اخراجات یا مصالح کے لئے ایک درہم دیا تو جائز ہے، کیونکہ اگر وقف کے طور پر اسے درست قرار دینا ممکن نہ ہو تو اس طور پر اسے درست قرار دیا جاسکتا ہے کہ یہ **بطور**

ہبہ مسجد کے لئے تملیک ہے۔ تو اس طرح مسجد کی ملکیت ثابت کرنا درست ہے **اور وہ ملکیت قبضہ کرنے سے مکمل ہوجائے گی۔** (الفتاوی الھندیہ، ج 2، ص 460، دار الفکر، بیروت)

اسی طرح فتاوی رضویہ میں ہے: "عمرو نے جو وہ روپیہ تعمیر مسجد کو دیا، **اگر مسجد موجود تھی اور اس کی تعمیر کو دیا، تو یہ مسجد کے لئے ہبہ ہوا۔۔۔ متولیان مسجد، موہوب لہ (مسجد) کے نائب (ہیں)۔**" (فتاوی رضویہ، ج 16، ص 244-245، رضا فاونڈیشن، لاہور)

متولی کے قبضہ کرنے کے بعد چندہ واپس نہیں لیا جاسکتا، چنانچہ اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ "ایک شخص نے مسجد کے خرچ کے لئے لکڑی اینٹ وغیرہ دی ہے تو کیا اب اسے واپس لے سکتا ہے؟" تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "**وہ شخص واپس نہیں لے سکتا، جبکہ مسجد کے لئے مہتمان مسجد کو سپرد کرچکا ہو،** بلکہ وہ اشیاء حاجت مسجد کے لئے محفوظ رکھی جائیں اور اس میں دقت ہو تو بیچ کر قیمت خاص تعمیر و مرمت مسجد کے لئے محفوظ رکھیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 488، رضا فاونڈیشن، لاہور)

مفتی عبد المنان اعظمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ "ایک عورت نے مسجد کے لیے اپنے کچھ زیورات دئیے۔ پھر کچھ عرصہ بعد اس عورت نے زیورات کی واپسی کا مطالبہ کردیا، تو منتظمان مسجد نے وہ زیور واپس نہ کیے، تو کیا وہ واپس نہ دے کر گنہگار ہوئے؟" (ملخصاً)

تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا "اگر کوئی جائداد منقولہ مسجد کو دی جائے تو شرعاً اسے مسجد کے لیے ہبہ کہیں گے **اور مسجد کے متولی و منتظم کا اس پر قبضہ ہوجانے کے بعد واہب وہ چیز واپس نہیں لے سکتا، بشرطیکہ مسجد کو اس کی ضرورت ہو۔۔۔** اور ہبہ جب بنیت ثواب ہے تو لوٹایا نہیں جاسکتا۔۔۔ پس صورت مسئولہ میں زیور کی واپسی کا مطالبہ چونکہ غلط تھا، اس لیے ناجائز تھا، اور منتظمانِ مسجد نے واپس نہ دے کر کوئی قصور نہیں کیا، نہ اس پر کوئی مؤاخذہ آخرت ہے۔" (فتاوی بحر العلوم، ج 5، ص 131، شبیر برادرز، لاہور)

"چندے کے بارے سوال وجواب" کتاب میں ہے: "**اگر مسجد یا مدرسہ موجود ہیں اور ان کا کوئی متولی بھی ہے تو ان کی مزید تعمیر** کے لئے یا ان کے مصارف (اخراجات) **کے لئے جو چندہ متولی کے پاس جمع ہوتا ہے، یہ مسجد یا مدرسے کے لئے ہبہ ہوتا ہے اور متولی مسجد یا مدرسہ کی طرف سے وکیل بالقبض ہوتا ہے، لہذا چندے کے متولی کے قبضے میں آتے**

ہی ہبہ تام (یعنی ہبہ مکمل) ہوجاتا ہے، اور چندہ مسجد یا مدرسے کی ملک میں آجاتا ہے اور مالک کی ملک سے نکل جاتا ہے۔" (چندے کے بارے سوال وجواب، صفحہ 28-29، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: PIN-7616

تاریخ اجراء: 02صفر المظفر 1446ھ/28جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net